Official Spokesperson's response to queries on the recent media report quoting a Chinese Foreign Ministry statement regarding China’s position on the LAC

September 29, 2020

ایل اے سی پر چین کے موقف کے بارے میں چینی وزارت خارجہ کے بیان کے حوالے سے حالیہ میڈیا رپورٹ پر سوالات کے بارے میں سرکاری ترجمان کا جواب

ستمبر 29، 2020

ایل اے سی پر چین کے موقف کے بارے میں چینی وزارت خارجہ کے بیان کے حوالے سے حالیہ میڈیا رپورٹ پر سوالات کے بارے میں سرکاری ترجمان سری انوراگ سریواستو نے کہا کہ

ہم نے 29 ستمبر کو ہندوستان ٹائمز میں ایک رپورٹ دیکھی ہے، جس میں ہندوستان - چین سرحدی علاقوں میں لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کے حوالے سے چین کے موقف کے بارے میں چینی وزارت خارجہ کے ایک بیان کا حوالہ دیا گیا ہے۔

بھارت نے نام نہاد یکطرفہ طور پر بیان کردہ 1959 لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کو کبھی قبول نہیں کیا ہے۔ بھارت کا یہ موقف ہمیشہ سے بشمول چینی فریق کے ہر ایک کو معلوم رہا ہے۔

مزید یہ کہ، ایل اے سی پر امن وسکون کی بحالی سے متعلق 1993 کا معاہدہ، فوجی میدان میں اعتماد سازی کے اقدامات پر 1996 کا معاہدہ، 2005 میں اعتماد سازی کے اقدامات کے نفاذ سے متعلق پروٹوکول، 2005 کے ہندوستان - چین باؤنڈری سوال کے حل کے لئے سیاسی پیرامیٹرز اور رہنما اصولوں سے متعلق معاہدہ جیسے مختلف دو طرفہ معاہدوں کے تحت، ہندوستان اور چین دونوں نے ایل اے سی کی صف بندی کے بارے میں عام فہم تک پہنچنے کے لئے ایل اے سی کی وضاحت اور توثیق کا عہد کیا ہے۔ در حقیقت، دونوں فریقین نے 2003 تک ایل اے سی کو واضح کرنے اور اس کی تصدیق کے عمل میں حصہ لیا تھا، لیکن یہ عمل مزید آگے نہیں بڑھ سکا کیونکہ چینی فریق نے اس پر عمل پیرا ہونے پر آمادگی ظاہر نہیں کی۔

لہذا، اب چینی فریق کا اصرار کہ صرف ایک ہی ایل اے سی ہے، ان معاہدوں میں چین کی طرف سے کئے گئے پختہ وعدوں کی خلاف ورزی ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے بھی واضح کر چکے ہیں، کہ ہندوستانی فریق نے ایل اے سی کا ہمیشہ احترام کیا ہے اور اس کی پاسداری کی ہے۔ جیسا کہ حال ہی میں پارلیمنٹ میں محترم وزیر دفاع نے بیان کیا ہے،

کہ یہ چینی فریق ہے جس نے مغربی سیکٹر کے مختلف حصوں میں ایل اے کی خلاف ورزی کی کوششوں کے ذریعے یکطرفہ طور پر صورتحال کو تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے۔

پچھلے چند مہینوں میں، چینی فریق نے بار بار اس بات کی تصدیق کی ہے کہ سرحدی علاقوں کی موجودہ صورتحال کو دونوں ممالک کے مابین طے پانے والے معاہدوں کے مطابق حل کیا جانا چاہئے۔ وزیر خارجہ اور ان کے چینی ہم منصب کے مابین 10 ستمبر کو ہونے والے معاہدے میں، چینی فریق نے تمام معاہدوں کی پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

لہذا ہم توقع کرتے ہیں کہ چینی فریق پوری طرح سے تمام معاہدوں اور مفاہمت کا خلوص اور وفاداری سے پابند رہے گا، اور ایل اے سی کی غیر مستحکم یکطرفہ تصور کو آگے بڑھانے سے باز رہے گا۔

نئی دہلی

ستمبر 29، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release